بیوٹی پارلر کی کمائی حلال ہے یا حرام؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 77

تاریخ اجراء: 22شوال المکرم1432ھ 21ستمبر2011ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بیوٹی پارلر کا کام کرنا، جائز ہے یا نہیں اور اس کی کمائی کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیوٹی پارلرز میں بہت سے خلاف شرع امور کئے جاتے ہیں، جیسے خوبصورتی لانے کے لیے آئی برو بنانا جس میں بھنوؤں کے بالوں کو اکھیڑا جاتا ہے اور عورتوں کے بھنووں کے بالوں کو اکھیڑنے یا اکھڑوانے کو حدیث شریف میں باعثِ لعنت قرار دیا گیا ہے، مردوں کی طرح عورتوں کے بال چھوٹے چھوٹے کاٹے جاتے ہیں جس سے عورت مرد کے مشابہ معلوم ہوتی ہے اور عورتوں کا مردوں کی مشابہت والا یہ کام بھی باعثِ لعنت ہے، عورت کا مرد کی تزیین یا مرد کا عورت کی تزیین کرنا وغیرہ، البتہ ان میں بعض کام جائز بھی ہوتے ہیں مثلاً چہرے کے زائد بالوں کی صفائی، مختلف کریمز اور آئی شیڈز وغیرہ کے ذریعہ میک اپ کرکے چہرے کو خوبصورت بنانا، سیاہ مائل رنگت کو نکھارنا، ہاتھوں پاؤں میں مہندی لگانا، بالوں کو سنوارنا وغیرہا بھنوؤں کے بال بہت بدصورت ہوں تو ان کی فقط بدنمائی کو دور کرنا وغیرہ جائز میک اپ۔ تو اگر بیوٹی پارلر میں صرف جائز کام کیے جائیں خلاف شرع امور سے بالکل اجتناب کیا جائے تو بیوٹی پارلر کا کام کرنا، جائز ہے اور اس کی آمدنی بھی جائز ومباح جبکہ اجارے کی دیگر شرائط یعنی کام کا وقت یا کام معین ہو۔ اور اگر خلاف شرع امور کا بھی ارتکاب کرنا پڑتا ہو تو پھر یہ کام جائز نہیں اور ان ناجائز کاموں کی آمدنی بھی ناجائز ہوگی۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”ولو استأجر مشاطۃ لتزین العروس مباح قالوا لا یطیب لھا الاجر الا ان یکون علی وجہ الھدیۃ من غیرِ شرط، وقیل ینبغی أن تجوز الاجارۃ اذا کانت مؤقتۃ أو کان العمل معلوماً ولم ینقش التماثیل علی وجہ العروس ویطیب لھا الاجر لان تزیین العروسِ مباح“ ترجمہ:۔

اور اگر کسی نے دلہن سجانے والی کو اجارہ پر لیا تو یہ جائز ہے، بعض فقہاء نے فرمایا کہ اس کی اجرت جائز نہیں مگر یہ کہ کام کے بعد اس کو بطورِ تحفہ کچھ دے دیا جائے جبکہ کسی قسم کی کوئی شرط نہ لگائی گئی ہو،اور بعض فقہاء نے فرمایا کہ اس کا وقت اگر معلوم ہے یا کام معلوم ہے تو اس کا اجارہ جائز اور اجرت پاک ہے کیونکہ دلہن کو سجانا مباح امر ہے لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ دلہن کے چہرے پر کسی قسم کے نقش و نگار یا تصویریں نہ بنائے۔“(فتاویٰ عالمگیری جلد4صفحہ526 مطبوعہ پشاور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net